غـزلیں

احمد نیاز رزّاقی

○

سچ کہو گو زباں رہے نہ رہے
حق لکھو چاہے جاں رہے نہ رہے

کل یہ بارش یہ دھوپ ہو کہ نہ ہو
سر پہ یہ سائباں رہے نہ رہے

پھر یہ تاب نظر ملے نہ ملے
کوئی منظر جواں رہے نہ رہے

کیا پتہ کب زمین کروٹ لے
کیا پتہ آسماں رہے نہ رہے

جانے کب سے سلگ رہی ہے آگ
دیر تک اب دھواں رہے نہ رہے

میر و غالب نہیں میں رزّاقی
کل مری داستاں رہے نہ رہے

کلواری ٹولہ، نیوجھوسی، الہ آباد-211019 (یوپی)

مسلم نوآز

○

ہے کوئی گھر نہ کوئی سر آباد
کس طرح ہو یہاں بشر آباد

دل وہیں چاہتا ہے رہنے کو
جس جگہ ہو مری نظر آباد

ٹوٹ کر اُس کو زرد ہونا تھا
کل جو پتّہ تھا شاخ پر آباد

تیرے قدموں کا لمس پاتے ہی
ہوگئی ساری رہ گزر آباد

چارہ سازوں کی چارہ سازی نے
کردیا جان و دل، جگر آباد

12/3/H/1، پٹوار بگان لین، کولکاتہ، موبائل: 8420850620